الواقعہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔	۱
اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔	۲
کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔	۳
جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔	۴
اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔	۵
پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔	۶
اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔	۷
تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔	۸
اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔	۹
اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔	۱۰
وہی اللہ کے مقرب ہیں۔	۱۱
نعمت کی بہشتوں میں۔	۱۲
وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔	۱۳
اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔	۱۴

۱۵	لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔
۱۶	آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔
۱۷	نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔
۱۸	یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔
۱۹	اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔
۲۰	اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔
۲۱	اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔
۲۲	اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔
۲۳	جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔
۲۴	یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔
۲۵	وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔
۲۶	ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔
۲۷	اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔
۲۸	وہ بے کانٹوں کی بیریوں۔
۲۹	اور تہ بہ تہ کیلوں۔
۳۰	اور لمبے لمبے سایوں۔
۳۱	اور بہتے پانی کے چشموں۔
۳۲	اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔

۳۳	جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی۔
۳۴	اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔
۳۵	ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔
۳۶	تو انکو کنواری بنایا۔
۳۷	اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔
۳۸	یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔
۳۹	یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔
۴۰	اور بہت سے بعد والوں میں سے۔
۴۱	اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔
۴۲	یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔
۴۳	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔
۴۴	جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔
۴۵	یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔
۴۶	اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔
۴۷	اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟
۴۸	اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟
۴۹	کہدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔
۵۰	سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

۵۱	پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!
۵۲	تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔
۵۳	پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔
۵۴	پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔
۵۵	پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔
۵۶	انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔
۵۷	ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟
۵۸	دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔
۵۹	کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟
٦۰	ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔
٦۱	کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جسکو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔
٦۲	اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟
٦۳	بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔
٦۴	تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟
٦۵	اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔
٦٦	کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔
٦۷	بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔
٦۸	بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

٦٩	کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟
٧٠	اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟
٧١	بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔
٧٢	کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟
٧٣	ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔
٧٤	تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔
٧٥	سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔
٧٦	اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔
٧٧	کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔
٧٨	جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔
٧٩	اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔
٨٠	یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔
٨١	کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟
٨٢	اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔
٨٣	پھر جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے۔
٨٤	اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔
٨٥	اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔
٨٦	پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

۸۷	تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔
۸۸	پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔
۸۹	تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے۔
۹۰	اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔
۹۱	تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔
۹۲	اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔
۹۳	تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔
۹۴	اور جہنم میں داخل کیا جانا۔
۹۵	یہ بات واقعی یقینی ہے۔
۹۶	تو اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔